BARZAKH DRAMA

BY TEAM AROOBA AMIR

Written by Quratulain Agha

برزخ کیا ہے

لفظ 'برزخ' کا لغوی معنی ایک پردہ یا رکاوٹ ہے جو دو چیزوں کے درمیان حائل ہوتی ہے اور انہیں آپس میں ملنے نہیں دیتی۔ مثال کے طور پر، سمندر کا وہ حصہ یا علاقہ جہاں میٹھے اور کھارے پانی کی لہریں آپس میں ملتی ہیں، اور اللہ نے ان کے درمیان ایک غیر مرئی رکاوٹ مہیا کی ہے تا کہ ایک دوسرے پر غالب نہ آسکے۔ 20-55:19

"اُس نے دو سمندروں کو چھوڑ دیا ہے کہ آپس میں مل جائیں۔ ان کے درمیان ایک پردہ ہے، وہ اس سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔" (20-55:19)

اسے برزخ کہا جاتا ہے۔ لیکن تکنیکی طور پر برزخ وہ عالم ہے جو کائنات کے رب نے اس دنیا اور آنے والے آخرت کے درمیان رکھا ہے تاکہ دونوں اپنی انفرادی حدود کو برقرار رکھ سکیں۔ برزخ اس دنیاوی اور اخروی معاملات کے درمیان کی جگہ ہے

انعام اور سزا کے درمیان

برزخ کی دنیا میں داخل ہونے کے بعد انسان جسمانی درد جیسے سر درد، دانت کا درد اور دیگر تکالیف کا سامنا نہیں کرتا۔ اس طرح کی تکالیف مادی دنیا کے لازمی حصے ہیں۔ مگر وہاں، برزخ میں، یہ خلاصہ یا غیر جسمانی مخلوقات کی دنیا ہے۔ البتہ، اسے آخرت بھی نہیں کہا جا سکتا، جو یہ ظاہر کر سکتی ہے کہ وہاں گناہگاروں کے لئے صرف اندھیرا اور نیک لوگوں کے لئے صرف روشنی ہو گی۔

قرآن مجید فرماتا ہے:

... اور ان کے سامنے ایک پردہ ہے اس دن تک جب وہ اٹھائے جائیں گے۔

Review

اب آتے ہیں وہاں سے جہاں سے ڈرامہ شروع ہوا تو ڈرامہ کچھ یوں شروع ہوتا ہے کہ دو نوجوان لڑکا لڑکی آپس میں intimacy کر رہے ہیں کچھ دیر بعد لڑکا لڑکی کو ایک ہار بنا کر دیتا ہے جو کہ خزا کے سوکھے ہوئے پتوں کا ہوتا ہے لڑکی وہ ہار پہن کے کہتی ہے کہ بہت خوبصورت ہے لیکن لڑکا کہتا ہے کہ نہیں میں تمہیں سونے کا ہار بنا کے دوں گا جو اس سے بھی زیادہ خوبصورت اور قیمتی ہو گا لڑکی قریب آ کر کہتی ہے کہ یہاں سے مت جاؤ ہم جہاں ہیں وہیں خوش ہیں لیکن لڑکا کہتا ہے کہ نہیں پیسہ بہت ضروری ہے اور اسے کمانے میں شہر جاؤں گا اور واپس آکر تم سے شادی کروں گا لڑکی اسکے کان میں کہتی ہے کہ ہمارا ملن صرف جسم کا نہیں بلکہ روح کا ہے یہی اس کہانی کا سارا پلاٹ ہے پھر وہ لڑکا شہر چلا جاتا ہے وہاں جا کر بہت زیادہ پیسہ کماتا ہے الگ الگ طرح کی نوکریاں کرتا ہے اور جب وہ گاؤں واپس آتا ہے تو اسے پتہ چلتا ہے کہ اس کی محبوبہ نے خودکشی کر لی ہے لڑکا یہ بات ماننے کو تیار نہیں تھا کہ اس نے خودکشی کی ہے اس لیے غصے میں آکر جہاں اس کی محبوبہ دفن ہوتی ہے اپنے اباواجداد کے پاس وہ وہیں پر ایک بہت بڑا محل بنواتا ہے اپنی محبوبہ کے نام سے مہتاب محل اور باقی گاؤں والوں کے لیے انٹری بند کر دیتا ہے گاؤں والے اس بات پہ بہت سخت ناراض

ہیں کہ اس نے ان کے پرکھوں کے قبرستان پہ اپنا محل بنالیا ہے اور وہاں پر ان کو فاتحہ خوانی بھی نہیں کرنے دیتا لیکن یہ بڈھا اس غصے میں ہے کہ گاؤں والوں نے اس کی محبوبہ کو مارا ہے اس وجہ سے وہ ان سے بدلہ لے رہا ہے اب کہانی میں اگے چل کر یہ انسان جعفر اپنے دونوں بیٹوں کو اپنی تیسری شادی میں انوائٹ کرتا ہے اس کے دو بیٹے دکھائے گئے ہیں ڈرامے میں جو کہ الگ الگ بیویوں میں سے ہیں کیونکہ یہ دو شادیاں الریڈی کر چکا ہے اور اس کی دونوں بیویاں مر گئی ہیں اب یہ تیسری شادی کر رہا ہے اپنی ہی پہلی محبت مہتاب سے جو کہ آج سے 60 سال پہلے مر چکی ہے اور مرتے وقت اس کی عمر 16 سال تھی مہتاب نے مرنے سے پہلے اور جعفر کے شہر جانے سے پہلے اسے ایک کتاب دی تھی جس کے اوپر بہت عجیب قسم کے سمبلز بنے ہوئے ہیں جو کہ شیطانی سمبل دکھ رہے freemson کے سمبلز دکھ رہے ہیں اور اس میں اندر بھی پیجز پر اسی قسم کی visuals بنے ہوئے ہیں جو اسے ایک پر سرار جادوئی کتاب ظاہر کر رہے ہیں اور اسی میں مہتاب نے اپنے اور اس کے ملن کے بارے میں بتایا تھا کہ کیسے اس کو یوز کر کے وہ دونوں اپنا ملن کر سکتے ہیں یعنی کہ روحوں کا ملن اس کے اوپر ہی ساری کہانی اب تک چل رہی ہیں کہ کس طرح جب چاند پورا ہو گا اور لال

ہو گا تو پہاڑی کی چوٹی پہ وہ دونوں شادی کریں گے یعنی کہ عالم برزخ سے مہتاب کی روح کو بلایا جائے گا اور پھر یہ جعفر صاحب جو اس وقت 70 یا 76 سال کے ہیں ان سے شادی کریں گے اسی شادی کے لیے انہوں نے اپنے دونوں بیٹوں کو بھی بلوایا ہوا ہے ان کے بڑے بیٹے جنہوں نے اپنی ماں کا خود ہی قتل کیا تھا کیونکہ وہ اپنی ماں کے ساتھ اکیلے رہ گئے تھے جب جعفر نے اپنی پہلی بیوی کو چھوڑا تو ان کے پہلے بیٹے نے اپنی ماں کے ساتھ رہ کر انکی دیکھ بھال کی لیکن ان کی ماں جعفر کے خیالوں میں رہتی تھیں بیمار پڑ گئی اور آخر کار بڑے بیٹے نے تنگ آکر اپنی ماں کو ہی تکیہ رکھ کر مار دیا اس احساس جرم سے وہ ہر وقت اپنے ہاتھوں کو ملتے رہتے ہیں اور ان کی اٹریکشن اب صرف مردوں میں ہے اور وہ ان کے ساتھ ہی جسمانی تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں ان کے دوسرے بیٹے کے ساتھ ان کا ایک 9 سال کا بچہ بھی واپس آیا ہے جو کہ بہت ایڈلٹ جوکس بولتا ہے اور گاؤں کی ہی ایک بچی اس کے ساتھ مل کر ان جوکس میں اس کا ساتھ دیتی ہے اور ہوٹل کے کمروں میں جھانک کر وہ دونوں الگ الگ طرح کے آوازیں سنتے ہیں اور اس کے اوپر اپنی رائے قائم کرتے ہیں اس طریقے سے یہ ڈرامہ بچوں کے اندر ایڈلٹری اور ہیجان انگیز جذبات کو پروموٹ کر رہا ہے اس ڈرامے

میں ہوٹل کی ایک مینجر بھی دکھائی گئی ہیں جس کا کردار صنم سعید کر رہی ہیں وہ جعفر کی دیکھ بھال بیٹیوں کی طرح کرتی ہیں اور ان کی ہر چیز میں ہاں میں ہاں ملاتی ہیں چاہے پھر وہ شادی ہو چاہے پھر وہ قبروں کے اوپر ایک محل بنانا ہو وہ ہر چیز میں ان کا ساتھ دیتی ہیں مہتاب محل بننے کے بعد سے گاؤں سے اب تک 40 لڑکیاں غائب ہو چکی ہیں جنہیں دختران پوشیدہ کا نام دیا گیا ہے اور ہر مرتبہ جب کوئی لڑکی گاؤں سے غائب ہو جاتی ہے تو سارے لوگ جن کی بیٹیاں غائب ہوئی ہوتی ہیں وہ وہاں مل کر ان کی یادیں تازہ کرتے ہیں یہ بھی دکھایا جا رہا ہے اور ایسے ایسے الفاظ استعمال کر رہے ہیں جیسے کہ ایک شخص جس کی بیٹی ابھی ریسنٹلی ہی غائب ہوئی ہے وہ یہ جملے استعمال کر رہا ہے کہ مجھے اپنی بیٹی سے معافی مانگنی ہے اس کے اگے ماتھا ٹیکنا ہے اور گڑگڑا کر معافی مانگنی ہے ایسے جملے کس طرف اشارہ کر رہے ہیں ہم کس کے آگے گڑگڑاتے ہیں ہم کس کے آگے ماتھا ٹیکتے ہیں ہم کس سے معافی مانگتے ہیں اس طریقے سے۔ صرف ایک اللہ کے آگے تو اس طریقے سے یہ لوگ اس میں شرک کو بھی پروموٹ کر رہے ہیں نہ صرف LGBTQ, NUDITY, ADULTRY, BLACK MAGIC, FREEMASON, بلکہ شرک کو بھی پروموٹ کیا جا

رہا ہے اس کے علاوہ ڈرامے میں اٹالین شیف ہے جو کہ ایک Gay ہے اور وہ جعفر کی بڑے بیٹے کے اوپر مختلف قسم کے حربے آزما کر ان کو Gayism کی طرف راغب کرتا ہے اور پھر ان کے ساتھ intimacy کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اس دھکا دے دیتے ہیں اور ان کو ریلائز ہو جاتا ہے کہ انہیں یہ نہیں کرنا چاہیے ڈرامے میں چلتی پھرتی روحوں کو بھی دکھایا گیا ہے جنہیں یہ اٹالین شیف رات کے وقت کھانا بھی دیتے ہیں اور وہ لوگ کھانا کھاتے بھی ہیں

اس کے علاوہ جعفر کا ایک بھائی بھی ہے جو جعفر کو یہ سارے غلط کام کرنے سے روکتا ہے اور یہ کام وہ بچپن سے ہی کرتا اسی نے جعفر اور مہتاب کے ناجائز بچے کی بات بڑوں کو بتائی ہوتی ہے جس کی وجہ سے مہتاب کا قتل کیا جاتا ہے لیکن یہ دکھایا گیا ہے کہ جیسے ہی وہ لوگ مہتاب کو قتل کرتے ہیں جن لوگوں نے اسکو قتل کیا ہوتا ہے وہ سارے لوگ اسی رات heart attack سے مر جاتے ہیں اور یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کیونکہ انہوں نے ایک بے گناہ کو مارا اس لیے سارے لوگ مر گئے اور اس لیے ان کی روحوں کو آزادی نہیں مل رہی اس لیے سارے گاؤں والے مل کر وہ شیشے کا محل توڑتے ہیں اور وہاں سے اپنی روحوں کو آزاد کرا لیتے ہیں روح کو آزاد کرانے

کے بعد اس درخت میں سے اس کی جڑیں نکلتی ہیں اور ایک پورٹل ٹائپ چیز بنتی ہے جہاں پر وہ اپنا سارا سامان اندر پھینکتے ہیں جسے وہ برزخ کا راستہ دکھا رہے ہیں اب جو جڑیں نکلتی ہیں اس میں جعفر اور اس کا بھائی جکڑے جاتے ہیں اور جیسے ہی وہ جڑیں ان کو جکڑتی ہیں وہ لوگ عالم برزخ میں پہنچ جاتے ہیں۔ پورے گاؤں والے چاند لال ہونے والی رات کو اپنی بیٹیوں کو ڈھونڈنے نکلتے ہیں اور صنم سعید جو کہ پہاڑ کی بیٹی کہلا رہی ہیں ان کے ساتھ عالم برزخ میں جانے کا سفر طے کرتی ہیں اور پھر صبح ہونے تک وہ اس جگہ پہنچ جاتے ہیں جہاں پر عالم برزخ کی روحیں آتی ہیں یا انہوں نے دکھایا ہے کہ پریاں آتی ہیں اور وہاں پر وہ سارا سامان ان کو دیتے ہیں صنم سعید کو ان کی ماں کہتی ہیں کہ تم میرے ساتھ واپس چلو اور وہاں اس جہان میں چلو جہاں پر کوئی تکلیف نہیں ہوگی کوئی دکھ نہیں ہوگا لیکن وہ جانے سے انکار کر دیتی ہے اور وہ کہتی ہیں کہ میں یہی رہ کر لوگوں کا دکھ بانٹوں گی اور وہ جعفر انکل دونوں بیویوں کی روحوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹی پر جا کر مر جاتے ہیں اور پھر دکھایا جاتا ہے کہ وہ دوسری دنیا میں پہنچ گئے اپنی مہتاب کے پاس درخت پر بیٹھ کر وہ لال دوپٹہ انہیں پہناتے ہیں اور وہ سوکھے پتوں کا ہار جس کا اوپر ذکر کیا گیا تھا وہ انہیں پہناتے ہیں اور وہاں پر ہنسی خوشی رہنے لگ جاتے

ہیں اس میں انہوں نے یہ بھی دکھایا کہ جب یہ سب کچھ ہو رہا ہوتا ہے جب شیشے کا محل توڑا گیا تو آسمان سے پرندے کچھ پھینک رہے ہیں جیسے کہ بالکل خانہ کعبے پر ابابیل والے ٹائم پہ ہوا تھا بالکل ویسے سین دکھاتے ہیں لیکن اس وقت وہ لوگ آسمان سے پتھروں کی بارش نہیں کر رہے ہیں بلکہ پیپرز کی بارش کر رہے ہیں اور وہ جو آسمان سے پیپر گر رہے ہیں وہ بالکل خالی ہیں اور یہ دکھانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آپ زندگی کو اپنے مطابق جس طریقے سے زندگی جینا چاہتے ہیں اس کو اسی مطابق جیئے اس کے علاوہ ڈرامے میں ایک نجومی بھی ہے جن کا آنا جانا برزخ میں لگا رہتا ہے اور وہ وہاں آتے جاتے رہتے ہیں ہے وہی صنم سعید کو لائے ہوتے ہیں جب ان کی ماں کو پریاں ان کی قبر سے نکال کر لے جاتی ہیں اور نکالنے کے بعد ان کو تو لے جاتی ہیں لیکن ان کی بچی کو پہاڑ کی چوٹی پر چھوڑ جاتی ہیں جنہیں یہ بابا نجومی ہیں جو ایک غار میں رہتے ہیں اور سیمبلز بناتے ہیں اور جنہیں جو کچھ بھی اگلی دنیا میں ہو رہا ہوتا ہے وہ پتہ چل جاتا ہے تو وہ صنم سے کو لے آتے ہیں اور یہاں لا کر اس دنیا میں پالتے ہیں اور آقا کو دے دیتے ہیں کیونکہ وہ ان کی اور مہتاب کی ناجائز اولاد ہے۔

تجزیہ

پچھلے دنوں جتنی اس ڈرامے کے بارے میں باتیں ہوئیں اس کے بعد مزید یہ بتانا کہ اس ڈرامے میں کیا غلط ہے وہ بیکار تھا۔ میری ٹیم نے بھی پراپر ریسرچ رپورٹ تیار کر کے دی تھی لیکن میں نے وہ رپورٹ ویب سائٹ پہ شائع کیوں نہیں کی جب شروع شروع میں اس ڈرامے کی ہائپ بننا شروع ہوئی اور پھر ایک کے بعد ایک ریویو سامنے آئے کچھ لوگوں نے اسے آرٹ کا نام دیا کچھ نے اسے فحاشی اور ایک ایک سین کو پوسٹ کرنا شروع کر دیا مجھے بھی غصہ آیا میں نے بھی ایک پورا ریویو بنا کر ڈالنے کا سوچا لیکن ایک دم مجھے کسی چیز کا احساس ہوا اور یہ تھا کہ جتنا ہم اسے تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں یہ اتنا زیادہ پھیلنا شروع ہو رہا ہے سونے پہ سہاگہ اس میں شامل اداکار اتنے ہی ڈھیٹ انٹرویوز دے کر اسے پروموٹ کر رہے ہیں اور اپنی غلطی پر کہیں سے پشیمان نہیں ہے اسی وقت مجھے سمجھ ایا کہ یہ تو ایک مشہوری کے لیے اسٹنٹ مارا گیا ہے کہ بدنام ہو کر بھی نام تو ہوتا ہی رہے گا لوگ اس کو صرف اس لیے دیکھ رہے ہیں کہ ذرا کنفرم تو کریں کہ آخر اس میں قوم لوط کا گناہ کیسے دکھایا گیا ہے فری میسنز کے سائن کیسے ہیں لیکن اب اس سے ویب سائٹ پہ ڈالنے کا اس لیے سوچا کیونکہ اس کی آخری قسط کے بعد یہ اناؤنسمنٹ کی گئی کہ اسے یوٹیوب سے ہٹا دیا جائے گا اور اس کے

بعد اس کے ویوز میں دھڑا دھڑ اضافہ ہونے لگا اور پھر لوگ اس کو صحیح ماننے لگے یوٹیوب پہ اس کے ویوز دیکھ کر اور اس کے نیچے دیے گئے کمنٹ دیکھ کر میں نے یہ فیصلہ کیا کہ اب مجھے اس کا ریویو پراپر طریقے سے ڈال دینا چاہیے تاکہ اپ لوگوں کو بھی فرق سمجھ میں آئے کہ اس میں کیا دکھایا جارہا ہے اور وہ لوگوں کو کس طریقے سے اسے consume کروانے کی کوشش کر رہے ہیں کس کے نام پر آرٹ کے نام پر بچپن کے ٹراماز کے نام پر معاشرے کی برائیوں کے نام پر اور یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ کیا معاشرے میں یہ برائیاں نہیں ہیں میں نے مانا کہ معاشرے میں یہ برائیاں ہیں بچوں کو مینٹل ٹراماز ہوتے ہیں جو بڑے ہونے تک ان کے ان کا ساتھ دیتے ہیں لیکن اس کا علاج کسی سائکیٹرکس کے پاس جا کر کرایا جاتا ہے نہ کہ کسی ایسے ڈرامے کو بنا کر جس کا نام تو آپ اسلامی رکھیں لیکن اس میں آپ اسلام کا مذاق اڑائیں اس کی دھجیاں اڑائیں جیسا کہ اگر آپ نے اوپر پوری رپورٹ پڑھ لی ہو گی کہ ڈرامے میں کیا کیا دکھایا گیا ہے تو آپ کو سمجھ جانا چاہیے کہ وہ کس طریقے سے ایک اسلامی نام رکھ کر اسلامی ملک میں دکھا کر اس میں مسلمان ایکٹرز لے کر کیا چیز پروموٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یعنی یہ لوگ یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اب تک

ہم لوگ اسلام کے نام پہ پروپگینڈا اتیار کر رہے ہیں جبکہ ڈرامے میں دکھائی گئی اب تک آخری اقساط تک جو کچھ دکھایا گیا ہے وہ اسلام کے ساتھ ایک کھلواڑ ہے اس کو پڑھ کر آپ کو کچھ یاد آیا میں نے پچھلے دنوں رمضان میں ایک ویڈیو ڈالی تھی جس میں میں نے ایک Portal کھولنے کی بات بتائی تھی اگر آپ لوگ کو یاد ہو گا تو میں نے اس میں بتایا تھا کہ جرمنی میں وہ لوگ زمین میں اتنے گہرے دھماکے کر رہے ہیں کہ اس میں وہ لوگ Portal کھول سکیں اور اس دنیا سے اس دنیا کے راستے کھول سکیں تو کیا اس ڈرامے میں وہ لوگ یہ نہیں دکھا رہے ہیں کہ کس طریقے سے برزخ میں جانے کا راستہ ہے اور وہاں پر پہنچا جا سکتا ہے وہاں پر روحوں کو جا کے ملا جا سکتا ہے اور یہاں تک کہ ان کے ساتھ واپس جایا جا سکتا ہے پھر آتے ہیں آسمان سے پیپر برسنے والی بات کی طرف کیا یہ سین آپ کو کسی چیز کی یاد دلاتا ہے اس واقعہ کی جب خانہ کعبہ پہ بدمست ہاتھیوں نے حملہ کیا یہ سین ہمیں اس واقعے کی یاد دلاتا ہے جب یمن کے بادشاہ نے خانہ کعبہ پر حملہ کیا تھا تو کس طریقے سے اللہ تعالی نے آسمان سے ابابیلوں کو بھیجا اور وہ آسمان سے پتھر برسا رہی تھیں اور اتنے بڑے بڑے ہاتھی بھوسا بن کے ختم ہو جا رہے تھے کیا یہ اسلامی تعلیمات کے ساتھ کھلواڑ نہیں ہے پھر آتے

ہیں ایک اور بات کی طرف یہ لوگ دکھاتے ہیں اس ڈرامے میں کہ اگر کوئی لڑکی شادی سے پہلے پریگننٹ ہو جاتی ہے اور گاؤں والے اس کو مار دیں تو پورے کے پورے گاؤں والوں پہ اللہ تعالی کی طرف سے آفت ٹوٹتی ہے اور وہ سارے کے سارے اس وقت مر جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے ایک بے گناہ کو مارا ہے کیا ایک زنا کرنے والا اور اپنی ناجائز اولاد کو پیدا کرنے والا اللہ تعالی کی نظر میں بے گناہ ہے اس طریقے سے یہ لوگ اس چیز کو فروغ دے رہے ہیں کہ آپ کچھ بھی کر لیں آپ کو کچھ نہیں ہو گا ہیں یہیں پر ٹھہر کر ذرا سوچیں کہ اللہ تعالی نے قران میں فرمایا زنا کے قریب بھی مت جاؤ زنا کیا ہے زنا سب سے بڑا گناہ ہے جس کے اوپر کوئی گناہ نہیں زنا کے قریب جانا اس کی شروعات ہے اس کا مطلب اس سے چھوٹی ہر برائی کے قریب جانا بھی اس برائی کی شروعات ہے

پھر کسی ایسے انسان کا دکھانا جو دوسری دنیا سے رابطے میں ہے اور جس کا انا جانا وہاں لگا رہتا ہے یہ لوگوں کو اس طرف راغب کر رہا ہے کہ آپ جادو کا سہارا لے کر کسی بھی طریقے کا کام کر سکتے ہیں کوئی بھی اپنا الٹا کام پورا کروا سکتے ہیں۔ اگر کسی مولوی نے کہہ دیا کہ اس ڈرامے میں گناہ پروموٹ کیا ہے کیا ضروری ہے کہ ہم اس کی رٹینگ

بڑائیں اب تک اس کو اتنا زیادہ سپورٹ کیوں مل رہا ہے اسی لیے ہمیں جہاں قوم کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ یہ چیز غلط ہے وہی یہ بھی سکھانے کی ضرورت ہے کہ برائی کو جا کر کنفرم نہیں کیا جاتا بلکہ اس سے دور رہا جاتا ہے اسے ریلیز اور پوسٹ کے ذریعے پھیلایا نہیں جاتا بلکہ اپنے کان بند کر کے دوسروں کو خاموشی کے ساتھ اس سے دور رہنے کو کہا جاتا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ جانے انجانے میں ہم بھی اسے پروموٹ کرنے کا باعث ہمارے باپ دادا جب کہتے تھے کہ ڈرامہ میں بے حیائی ہے اس کا مطلب ہے اس بات پر عمل کرنا نہ کہ اسے تجربہ کر کے زندگی پر اپلائی کرنا ہماری نوجوان نسل پہلے ہی بہت زیادہ بے راہ روی کا شکار ہے اور اس طرح کے ڈرامے ان کو بے راہ روی کی طرف اور زیادہ دھکیل رہے ہیں نہ صرف دھکیل رہے ہیں بلکہ ان کو بتا رہے ہیں کہ اگر آپ کچھ بھی ایسا کرتے ہیں تو آگے اگلی دنیا میں آپ پھر سے اپنے پیار سے مل جائیں گے اور آپ کو کچھ نہیں ہو گا جبکہ ہمارا ایز مسلم یہ ایمان ہے کہ جزا اور سزا ہے۔ اللہ تعالی ہر انسان کو اس کے اعمال پر دیتے ہیں نہ کہ اس کی اسٹیٹس پہ تو اگر آپ یہاں کوئی غلط کام کریں گے تو اس جہان میں آپ کو اس کی سزا ملنی ہی ہے یہ مسلمانوں کا ایک عقیدہ ہے لیکن وہ لوگ اسی عقیدے پہ وار کر

رہے ہیں تا کہ مسلمانوں کے اندر نوجوان نسل کے اندر یہ چیز بنے کہ وہ اس جہان میں کچھ بھی کرتے ہیں تو وہ اس جہان میں مل ہی جائیں گے یہ کام پہلے صرف بالی وڈ کی فلمیں کیا کرتی تھیں لیکن اب یہ کام ڈرامے کر رہے ہیں اور وہ بھی ایسے ڈرامے جسے ایک پاکستانی ڈائریکٹر لکھ بھی رہا ہے اور پھر اسے ڈائریکٹ بھی کر رہا ہے اور پاکستانی ایکٹرز کام بھی کر رہے ہیں اس کا نام بھی اسلامی رکھا گیا ہے اور اس میں دکھائے گئے واقعات بھی بہت حد تک اسلام کے واقعات سے ملتے جلتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اس کو روکیں اور اس ریویو کو ڈالنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ آپ لوگ اس کو پڑھ کر یہیں پر سمجھ جائیں کہ اس میں کیا دکھایا گیا ہے اور اس کو اگے پروموٹ نہ کریں اور اگر کوئی اکے آپ سے بحث کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تو اس مینٹل ٹراما اور ان چیزوں کو ڈیل کرنے کے لیے بنایا گیا ہے تو آپ لوگ اس سے بات کر سکیں امید ہے میرا میسج آپ لوگوں کی سمجھ میں اگیا ہوگا اور میں جو بات آپ لوگوں تک پہنچانا چاہ رہی تھی وہ آپ لوگ تک پہنچ گئی ہو گی